تحفیظ الاحادیث

حفظ کرنے کے لئے، صحیح بخاری وصحیح مسلم سے "۱۰۰" احادیث کا بہترین انتخاب

مؤلف

عبدالباسط قاسمی

ناشر

شعبۂ نشرواشاعت مدرسہ تحفیظ القرآن

سکٹھی، مبارکپور، اعظم گڑھ (یوپی) الہند

www.besturdubooks.net

تحفیظ الاَحادیث

حِفظ کرنے کے لیے، صحیح بخاری و صحیح مسلم سے " ۱۰۰ " احادیث کا بہترین انتخاب

مؤلف

مولانا عبد الباسط قاسمی

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل

ناشر:

شعبۂ نشرواشاعت، مدرسہ تحفیظ القرآن، سکٹھی، مبارکپور، اعظم گڑھ، یوپی: ۲۷۶۴۰۴، انڈیا۔

اشاعت کے جملہ حقوق بحقِ مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب:------------------------ تحفیظ الاحادیث

مؤلف:-------------------------- مولانا عبدالباسط قاسمی

صفحات:--------------------------- ۶۴

تاریخِ اشاعت:-------------------- ۱ / جنوری، ۲۰۱۷ء

طبع علی نفقة فاعل خیر فجزاه الله خیر الجزاء

ملنے کے پتے:

1- Madrasa Tahfeezulquran, Sikthi, Mubarakpur, Dist. Azamagarh, U.P.276404, India,

Tel: 9651856991 / 9559999984

2- Abdul Basit Qasmi, Anjan Shaheed, Dist. Azamgarh, U. P: 276125, India,

www.besturdubooks.net

فہرست عنوانات

عرضِ ناشر ۸

عرضِ مؤلف ۱۰

((---- ایمانیات وعقائد ----)) ۱۴

توحید ۱۴

رسالت ۱۵

سنت ۱۶

بدعت ۱۷

ختمِ نبوت ۱۸

ارکانِ اسلام وایمان ۱۹

اسلام لے آنا ۲۰

ایمان پر استقامت ۲۱

ایمانِ کامل ۲۲

www.besturdubooks.net

بہترین مسلمان ۲۳
تقدیر ۲۴
قیامت ۲۵
جنت اوردوزخ ۲۶
کبیرہ گناہ ۲۷
((----- عبادات -----)) ۲۸
نیت وعمل ۲۸
طہارت ۲۹
وضو اورمسواک ۳۰
نماز ۳۱
اذان اورجماعت ۳۲
صدقہ وزکاۃ ۳۳
روزہ ۳۴
حج وعمرہ ۳۵
علم ۳۶

www.besturdubooks.net

قرآن ۳۷
ذکر ودرود ۳۸
دعوت و تبلیغ ۳۹
جہاد فی سبیل اللہ ۴۰
((---معاملات ومعاشرات---)) ۴۱
معاملات میں صفائی ۴۱
معاملات میں نرمی ۴۲
اپنی کمائی کھانا ۴۳
سلام وملاقات ۴۴
مسلمانوں کے حقوق ۴۵
مسلمانوں کی مدد ۴۶
عیب چھپانا ۴۷
جھگڑا لڑائی ۴۸
ظلم وستم ۴۹
اولاد ۵۰

www.besturdubooks.net

اہل وعیال ۵۱
صلہ رحمی ۵۲
مؤمن کے لئے دنیا ۵۳
((----- اخلاق -----)) ۵۴
بہترین لوگ ۵۴
بغض، حسد، غیبت اوربدگمانی ۵۵
صبر ۵۶
شرم وحیا ۵۷
سخاوت اوربخل ۵۸
تواضع اورتکبر ۵۹
سچ اور جھوٹ ۶۰
زبان ۶۱
دل ۶۲
اعمال پر مداومت ۶۳

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

عرضِ ناشر

بِسْمِ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، وَبَعْدُ:

مدرسہ تحفیظ القرآن کے بنیادی مقاصد میں دینی کتابوں کی نشر و اشاعت بھی ہے۔ زیرِ نظر کتاب بھی اس سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کتاب میں حضرت مؤلف نے حفظ یاد کرنے کے لیے صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے، "۱۰۰" احادیث کا بہترین انتخاب کیا ہے، جس میں عقائد، عبادات، معاملات، معاشرات اوراخلاق جیسے اہم مضامین شامل ہیں۔ ہر حدیث کی اصل عربی عبارت بااعراب اس طرح آسان کر کے پیش کیا ہے کہ جو قرآن پڑھنا جانتا ہو، وہ ان احادیث کی عربی عبارت بھی پڑھ سکتا ہے ۔ ترجمہ بھی بہت آسان اور عمدہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حفظ کرنے اور کرانے کے لیے یہ بہت ہی بہترین کتاب ہے۔ اس لئے جن کے دل ان احادیثِ مبارکہ سے خالی ہیں وہ ان احادیث کو صحیح لفظ اور صحیح ترجمہ کے ساتھ ضرور یاد کریں۔ مدارسِ اسلامیہ کے ذمہ داران اگر اس کتاب کو ابتدائی درجہ کے طلبہ کو یاد کرادیں تو بہت فائدہ ہوگا اور احادیث کے سلسلہ میں جو کمی پائی جاتی ہے وہ کسی حد تک پوری ہو جائے گی۔

صحیح مسلم میں مشہور تابعی محمد بن سیرینؒ کا قول نقل کیا گیا ہے کہ: "علمِ حدیث دین ہے، لہٰذا دیکھ لو کہ تم اپنا دین کس شخص سے حاصل کر رہے ہو"۔ چونکہ اس کتاب کا

www.besturdubooks.net

تعلق بھی علمِ حدیث سے ہے اس لئے ہم قارئین کی خدمت میں مؤلف کا مختصر تعارف پیش کردینا ضروری سمجھتے ہیں۔

مؤلفِ کتاب، مولانا عبد الباسط قاسمی، بن مولانا محمد حنیف، بن ابراہیم خان، کا آبائی وطن، انجان شہید، اعظم گڑھ ہے۔ حفظِ قرآنِ کریم، تجوید اور ابتدائی تعلیم اپنے وطن کے مدرسہ میں حاصل کی، پھر جامعہ حسینیہ جونپور میں عربی کی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد تکمیل کے لیے دار العلوم دیوبند میں داخلہ لیا۔ ۱۹۹۵ء میں "دار العلوم دیوبند" سے سندِ فضیلت حاصل کرنے کے بعد، "مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر" دہلی میں انگریزی اور کمپیوٹر سیکھا۔ مرکز المعارف کے ذمہ داروں کی خواہش پر، ۱۹۹۸ء میں انگریزی ماہنامہ "ینگ مسلم ڈائجسٹ" بنگلور سے وابستہ ہوگئے، اور ایک ریسرچ اسکالر کی حیثیت سے اپنے فرائض سر انجام دیتے رہے۔ پھر وہاں سے سعودی عرب چلے گئے اور ۲۰۰۶ء سے سعودی عرب میں مقیم ہیں۔ آپ نے اس سے پہلے امثالِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ایک بہت ہی جامع، مدلل اور تحقیقی کتاب "تحفۃ الامثال" کے نام سے تحریر فرمائی ہے جو آپ کے عالمانہ ذوق کا بہترین شاہ کار ہے۔

آخر میں ہم ذمہ دارانِ مدرسہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالی حضرت مؤلف کو جزاءِ خیر عطا فرمائیں۔ اور اس کتاب کے ذریعہ امت کو نفع پہنچائیں۔ آمین، یارب العالمین۔

عبد العظیم قاسمی

(ناظم مدرسہ تحفیظ القرآن)

www.besturdubooks.net

عرضِ مؤلف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

» اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ، نَحۡمَدُهٗ، وَنَسۡتَعِيۡنُهٗ، وَنَسۡتَغۡفِرُهٗ، وَنَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا، وَمِنۡ سَيِّئَاتِ اَعۡمَالِنَا، مَنۡ يَّهۡدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ، وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ «۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ، وَسَلَّمَ تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا، اَمَّا بَعۡدُ:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت و راہ نمائی اور ان کی فلاح و کامیابی کے لئے انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کا مقدس سلسلہ جاری فرمایا۔ انبیاءِ کرامؑ کا یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آکر ختم ہوگیا۔ اللہ تعالی نے آپ کو تمام اقوامِ عالَم کی طرف، قیامت تک کے لئے آخری نبی بنا کر بھیجا اور آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا:

[مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ] (سُوۡرَةُ النِّسَآءِ:۸۰)

ترجمہ: " جس نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی«۔ (سورہ نساء: ۸۰)

www.besturdubooks.net

جوامع الکلم:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے شمار خصوصیات میں جس طرح آپ کا خاتم الانبیاء ہونا اور تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہونا ہے، اسی طرح آپ کی ایک خصوصیت "جوامع الکلم" الفاظ کا استعمال کرنا بھی ہے۔ یعنی ایسا کلام کرنا جس میں الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ«۔ (صحيح مسلم)

[ترجمہ] »مجھے جامع کلام سے نوازا گیا ہے«۔ چنانچہ گفتگو اور زبان و بیان کا جو طریقہ اور اسلوب آپ ﷺ کا تھا وہ نہ تو پہلے کسی کو نصیب ہوا، اور نہ ہی آیندہ کسی کو نصیب ہوگا۔

حفظِ حدیث کی فضیلت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اقوال وارشادات کو سیکھنا سکھانا اور انہیں اپنے سینوں میں محفوظ کرنا بہت بڑی سعادت اور فضیلت کی بات ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی دعاء ہے کہ: »اللہ اس شخص کو خوش رکھیں جو ہماری حدیث سنے، اسے یاد کرے اور دوسروں تک پہنچائے«۔ (سنن ابو داؤد)۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو باتیں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتے تھے اسے فورا حفظ کرلیتے۔ ان کے حافظے اتنے قوی تھے کہ سنتے ہی یاد بھی ہوجاتا تھا۔ صحابہء کرامؓ کے بعد تابعینؒ اور تبع تابعینؒ کے دور میں بھی احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو لکھنے کی بہ

www.besturdubooks.net

نسبت، زبانی یاد کرنے اور زبانی تعلیم دینے کا رواج زیادہ تھا۔ وہ لوگ لکھتے بھی تھے، مگر نوشتوں میں دیکھ کر بیان کرنا اور تعلیم دینا عیب سمجھتے تھے۔ پھر تابعینؒ اور تبع تابعینؒ کے بعد تو اس امت میں لاکھوں ایسے افراد گزرے ہیں جنھوں نے قرآنِ کریم کی طرح احادیث کو بھی حفظ کیا۔ تاریخ وسیرت اور تراجم کی کتابوں میں "حافظ" جس کی جمع حفاظ آتی ہے، اس محدث کو کہتے ہیں جسے ہزاروں حدیثیں زبانی یاد رہی ہوں۔

قرآنِ کریم کے حفظ کا سلسلہ تو الحمدللہ آج بھی جاری ہے، مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ حفظِ حدیث کا سلسلہ اب نہیں رہا۔ اس لئے ضرورت تھی کہ اس سلسلہ کو از سر نو شروع کیا جائے۔ چنانچہ میں نے ارادہ کیا کہ احادیثِ نبویہ پر مشتمل، ایک ایسی کتاب مرتب کروں جسے ہر مسلمان مرد و عورت، باآسانی حفظ کرسکے، اور اساتذہ اپنے طلبہ کو، والدین اپنے بچوں کو اور میں خود اپنے تینوں بیٹوں: عمّار، عمر، اور علی کو یاد کراسکوں۔ اللہ تعالی کا بہت بڑا فضل واحسان ہوا کہ اس نے مجھے اس نیک کام کی توفیق بخشی۔

احادیث کا انتخاب اور ان کی تقسیم وترتیب:

اہلِ علم کے نزدیک حدیث کی معروف ومشہور کتابوں میں سب سے اعلی اور اونچا مقام صحیح بخاری اور پھر صحیح مسلم کا ہے۔ اس لیے اس کتاب کا ماخذ صرف ان ہی دونوں کتابوں کو بنایا گیا ہے اور ایک سو (۱۰۰) ایسی جامع احادیث کا انتخاب کیا گیا جن کا تعلق فضائل اور ہماری روزمرہ کی زندگی سے ہے، پھر ان احادیث کو دینِ اسلام کے پانچ اہم شعبے: ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرات اور اخلاق کے تحت تقسیم کرکے ذیلی عنوانات

www.besturdubooks.net

لگائے گئے ہیں، ہر عنوان کے تحت صرف دو حدیث، اس طرح کل پچاس عنوان کا احاطہ کیا گیا ہے۔ حفظ کو آسان بنانے کی غرض سے اِسناد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرنے والے صحابی کا نام ذکر کیے بغیر، صرف کلامِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بااعراب اور آسان اردو ترجمہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

کتاب کی وجہ تسمیہ:

راقم الحروف نے اس کتاب کا نام "تحفیظ الاحادیث" تجویز کیا ہے۔ "تحفیظ" کے معنیٰ ہیں: یاد کرانا۔ اور "الاحادیث" الحدیث کی جمع ہے۔ لغت میں "حدیث" کے معنیٰ "گفتگو" کے ہیں۔ اور اصطلاح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور احوال کو "حدیث" کہتے ہیں۔ یہاں "الا حادیث" سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال ہیں۔ "تحفیظ الاحادیث" یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال یاد کرانا۔ یہ نام رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اس سے اس کتاب کی تالیف کا مقصد ظاہر ہوتا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی اس کتاب سے امت کو فائدہ پہنچائیں، اور میرے لیے فلاحِ دارین کا ذریعہ بنائیں (آمین) ۔

عبد الباسط قاسمی

(انجان شہید، اعظم گڑھ، یوپی (۲۷۶۱۲۵)، انڈیا)

۱/ جنوری، ۲۰۱۷ء

www.besturdubooks.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

((----- ایمانیات وعقائد -----))

توحید

حدیث (۱): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ مَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » جس بندہ نے » لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ « کہا، پھر اسی پر وہ مرا تو جنت میں داخل ہوگا «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۲): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»مَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتے ہوئے مرا تو وہ دوزخ میں داخل ہوگا «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

رسالت

حدیث (۳): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ، حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ النَّارَ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جو شخص یہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، تو اللہ اس پر جہنم کی آگ حرام کردیں گے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۴): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللهَ، وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللهَ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

سنت

حدیث (۵): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ «. (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » اما بعد! بیشک سب سے بہتر بات اللہ کی کتاب ہے، اور سب سے بہتر طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا طریقہ ہے « [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (٦): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»۔ مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » جو میری سنت سے اعراض کرے، وہ مجھ سے نہیں «۔ (یعنی: وہ میرے راستہ پر نہیں) [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

بدعت

حدیث (۷): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»۔ شَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » سب سے برا کام (دین میں) نئے نئے کام کی ایجاد ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۸): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی بات ایجاد کی جو اس میں نہیں ہے تو وہ مردود ہے«۔ (یعنی اس کی بات نا قابلِ قبول ہے) [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

ختم نبوت

حدیث (۹): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»۔ اَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّينَ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » میں خاتم النبیین ہوں «۔ (یعنی تمام نبیوں کے بعد، سب سے آخر میں آنے والا نبی ہوں) ۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۱۰): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا«۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

ارکانِ اسلام وایمان

حدیث (۱۱): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ: شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، وَاِقَامِ الصَّلَاۃِ، وَاِیْتَاءِ الزَّکَاۃِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ «۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، (۲) نماز پڑھنا، (۳) زکاۃ دینا، (۴) حج کرنا، (۵) اور رمضان کے روزے رکھنا «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۱۲): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْاِیْمَانُ: » اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ، وَمَلَائِکَتِہٖ، وَکُتُبِہٖ، وَرُسُلِہٖ، وَالْیَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ «۔ (رَوَاہُ مُسْلِم)

[ترجمہ] ایمان یہ ہے کہ: » (۱) تم اللہ پر، (۲) اسکے فرشتوں پر، (۳) اس کی کتابوں پر، (۴) اس کے رسولوں پر، (۵) اور آخرت کے دن پر یقین رکھو، (۶) اور اچھی بری تقدیر پر یقین رکھو «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

اسلام لے آنا

حدیث (۱۳): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»۔ اَلْاِسْلَامُ یَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » اسلام لے آنا گزشتہ سارے گناہوں کو مٹا دیتا ہے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۱۴): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » اسلام لے آؤ (دنیا وآخرت میں) سلامتی سے رہو گے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

ایمان پر استقامت

حدیث (۱۵): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» قُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ، فَاسْتَقِمْ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » تم کہو کہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر (اس پر) قائم رہو «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۱۶): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » اس شخص نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جو اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو رسول مان کر راضی (اور خوش) ہوا «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

ایمانِ کامل

حدیث (۱۷): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ، حَتّٰى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِى)

[ترجمہ] » تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ، اسکی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۱۸): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ، حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِى)

[ترجمہ] » تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) ایمان والا نہیں ہو سکتا، جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

بہترین مسلمان

حدیث (۱۹): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِى)

[ترجمہ] » (بہترین) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۲۰): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ«۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » طاقتور مؤمن اللہ کے نزدیک کمزور مؤمن سے بہتر اور پسندیدہ ہے «۔ [صحیح مسلم] (یعنی: عزم وہمت والا مسلمان عاجز وناتواں مسلمان سے بہتر ہے)

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

تقدیر

حدیث (۲۱): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ، حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » ہر چیز تقدیر کے ساتھ وابستہ ہے، یہاں تک کہ عاجز ہونا اور ہوشیار ہونا بھی «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۲۲): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اِعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » تم لوگ عمل کرتے رہو کیونکہ ہر آدمی کے لئے اسی عمل کو آسان کیا جاتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے «۔ (صحیح بخاری)

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

قیامت

حدیث (۲۳): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » قیامت برے لوگوں پر ہی قائم ہو گی «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۲۴): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى لَا يُقَالَ فِي الْاَرْضِ: اَللّٰهُ، اَللّٰهُ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک کہ زمین میں "اللہ، اللہ" کہنا رک نہ جائے «۔ [صحیح مسلم] (یعنی: جب کوئی اللہ کا نام لینے والا نہیں رہ جائے گا تو قیامت آجائے گی)

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

جنت اور دوزخ

حدیث (۲۵): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » جنت میں ایک کوڑے کے برابر (یعنی دو تین میٹر) جگہ بھی دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے ان سب سے بہتر ہے «۔ (صحیح بخاری)

☆☆☆☆☆

حدیث (۲۶): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» نَارُكُمْ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْءً مِّنْ نَّارِ جَهَنَّمَ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » (اس دنیا کی) تمہاری آگ، جہنم کی آگ کے ستّر (۷۰) حصوں میں سے ایک حصہ ہے «۔ (صحیح بخاری)

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

کبیرہ گناہ

حدیث (۲۷): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَکْبَرُ الْکَبَائِرِ: اَلْاِشْرَاکُ بِاللّٰہِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ «۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑے گناہ یہ ہیں: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، قتل کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور جھوٹ بولنا «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۲۸): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» آیَۃُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: اِذَا حَدَّثَ کَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ «۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » منافق کی تین علامتیں ہیں: (۱) جب بات کرے تو جھوٹ بولے، (۲) جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، (۳) اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

((----- عبادات -----))

نیت و عمل

حدیث (۲۹): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » اعمال کا اعتبار نیتوں پر ہے «- [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۳۰): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى صُوَرِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ، وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ اِلٰى قُلُوبِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ]» اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتے، بلکہ وہ تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کو دیکھتے ہیں «- [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

طہارت

حدیث (۳۱): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » پاکی آدھا ایمان ہے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۳۲): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ، فَلْيَغْتَسِلْ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » جو شخص (نمازِ) جمعہ کیلئے آئے، اسے غسل کرلینا چاہیے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

وضو اور مسواک

حدیث (۳۳): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ «۔

(رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۳۴): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ «۔

(رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

نماز

حدیث(۳۵): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَلصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ ، كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک، اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہیں «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث(۳۶): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » آدمی اور کفر وشرک کے درمیان (فرق) نماز کا چھوڑنا ہے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

اذان اور جماعت

حدیث (۳۷): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَلْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » مؤذن قیامت کے روز سب سے لمبی گردنوں والے ہوں گے «- [صحیح مسلم] (یعنی سب میں نمایاں ہوں گے)

☆☆☆☆☆

حدیث (۳۸): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِينَ دَرَجَةً «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے ستائیس درجہ افضل ہے «- [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

صدقہ وزکاۃ

حدیث (۳۹): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَّالٍ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » صدقہ مال میں کوئی کمی نہیں کرتا «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۴۰): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » جہنم کی آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ (صدقہ) دے کر ہی سہی«۔
[صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

روزه

حدیث (۴۱): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » جو شخص رمضان میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے روزے رکھے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۴۲): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی اسے افطار کے وقت ہوتی ہے، اور دوسری خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت ہوگی «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

حج وعمرہ

حدیث (۴۳): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- اَلْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » حج مقبول کا بدلہ تو جنت ہی ہے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۴۴): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَلْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ اپنے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

علم

حدیث (۴۵): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا، سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جو شخص ایسے راستہ پر چلے جس میں علم کی تلاش ہو تو اس کے بدلہ اللہ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتے ہیں «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۴۶): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں، اسے دین کی سمجھ عطا کرتے ہیں «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

قرآن

حدیث (۴۷): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۴۸): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » جو شخص قرآن کو اچھی آواز سے (تجوید کے ساتھ) نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں «۔ (یعنی ہمارے طریقہ پر نہیں) [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

ذکر ودرود

حدیث (۴۹): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ رَبَّہٗ، مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ «۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے، اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ کی سی ہے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۵۰): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا «۔ (رَوَاہُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جو شخص مجھ پر ایک درود بھیجے گا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

دعوت و تبلیغ

حدیث (۵۱): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ دَلَّ عَلٰی خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جو شخص نیکی کی طرف راہ نمائی کرتا ہے، تو اسے نیکی کرنے والے کی طرح اجر ملتا ہے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۵۲): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ آيَةً «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » میری طرف سے پہنچاؤ، اگرچہ ایک ہی آیت ہو «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

جہاد فی سبیل اللہ

حدیث (۵۳): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَغَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ، خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » اللہ کے راستہ میں ایک صبح یا ایک شام (کے لئے) جانا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے ان سب سے بہتر ہے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۵۴): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » جس شخص کے قدم اللہ کے راستہ میں غبار آلود ہوں، اس کو اللہ جہنم پر حرام کردیتے ہیں «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

((---معاملات و معاشرات---))

معاملات میں صفائی

حدیث (۵۵): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»خَيْرُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » تم لوگوں میں بہتر وہ شخص ہے جو (دوسروں کا حق) ادا کرنے میں سب سے اچھا ہو «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۵۶): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جو (خرید وفروخت اور لین دین میں) ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں «۔ (یعنی: وہ ہمارے راستہ پر نہیں) [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

معاملات میں نرمی

حدیث(۵۷): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ«- (رَوَاهُ الْبُخَارِى)

[ترجمہ] » بیشک اللہ معاملات میں نرمی پسند کرتے ہیں «- [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث(۵۸): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- مَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ، يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جو شخص کسی تنگ دست پر آسانی کرے، اللہ دنیا وآخرت میں اس پر آسانی کریں گے «- [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

اپنی کمائی کھانا

حدیث (۵۹) : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»مَا اَکَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ، خَیْرًا مِّنْ اَنْ یَّأْکُلَ مِنْ عَمَلِ یَدِہٖ «۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » کسی نے کبھی کوئی کھانا اپنے ہاتھ سے کما کر کھانے سے بہتر نہیں کھایا «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۶۰) : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»۔ مَنْ یَّسْتَعْفِفْ یُعِفَّہُ اللّٰہُ «. (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » جو شخص مانگنے سے بچتا ہے، اللہ اس کو (مانگنے کی ذلت سے) بچا لیتے ہیں «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

سلام وملاقات

حدیث (۶۱): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرو تو ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں خوب سلام کیا کرو «- [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۶۲): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » نیکی میں کسی بھی چیز کو معمولی مت سمجھو، اگرچہ تم اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملاقات کرو «- [صحیح مسلم] (یعنی: مسکرا کر ملنا بھی نیکی ہے)

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

مسلمانوں کے حقوق

حدیث (۶۳): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » ایک مسلمان کا (دوسرے) مسلمان پر پانچ حق ہے: (۱) سلام کا جواب دینا، (۲) مریض کی عیادت کرنا، (۳) جنازوں کے پیچھے چلنا، (۴) دعوت قبول کرنا، (۵) چھینکنے والے کا جواب دینا «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۶۴): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے مہمان کی عزت کرے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

مسلمانوں کی مدد

حدیث(٦٥): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- مَنۡ كَانَ فِیۡ حَاجَةِ اَخِيۡهِ كَانَ اللّٰهُ فِیۡ حَاجَتِهِ «- (رَوَاهُ الۡبُخَارِی)

[ترجمہ] » جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کی حاجت پوری کرتا ہے، اللہ اس کی حاجت پوری کرتے ہیں «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث(٦٦): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَلۡمُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِ كَالۡبُنۡيَانِ يَشُدُّ بَعۡضُهُ بَعۡضًا «- (رَوَاهُ الۡبُخَارِی)

[ترجمہ] » مؤمن، مؤمن کے لیے عمارت کی طرح ہے، جس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو مضبوط کرتا ہے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

عیب چھپانا

حدیث (٦٧): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جو شخص کسی مسلمان کے عیب پر، پردہ ڈالے تو اللہ دنیا وآخرت میں اس کے عیب پر، پردہ ڈالیں گے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (٦٨): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » چغل خور جنت میں نہیں جائے گا «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

جھگڑا لڑائی

حدیث (٦٩): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»اَبْغَضُ الرِّجَالِ اِلَی اللّٰہِ اَلْاَلَدُّ الْخَصِمُ«۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » اللہ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ آدمی ہے جو بہت جھگڑالو ہو «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (٧٠): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السِّلَاحَ فَلَیْسَ مِنَّا«۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں «۔ (یعنی: وہ ہمارے طریقہ پر نہیں) [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

ظلم وستم

حدیث (۷۱): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»اِتَّقُوْا الظُّلْمَ، فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » ظلم کرنے سے بچو، کیوں کہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں (کی شکل) میں ہوگا«۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۷۲): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » اللہ ایسے شخص پر رحم نہیں کرتے جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

اولاد

حدیث (۷۳): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- اِتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ « - (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » اللہ سے ڈرو، اور اپنی اولاد کے درمیان انصاف کرو«۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۷۴): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے، اور (قیامت کے دن) تم میں سے ہر شخص اپنے ماتحت کے بارے میں جواب دہ ہو گا «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

اہل وعیال

حدیث (۷۵): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ «۔ (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » کوئی مسلمان مرد (اپنی) عورت سے بغض نہ رکھے، کیونکہ اگر اس کی کسی عادت سے ناخوش ہوگا تو دوسری کسی عادت سے خوش بھی ہوگا «۔ [صحیح مسلم]

(یعنی: مرد اپنی بیوی کی صرف خوبیوں پر نظر رکھے)

☆☆☆☆☆

حدیث (۷۶): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ صَدَقَةٌ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » آدمی کا اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا (بھی) صدقہ ہے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

صلہ رحمی

حدیث (۷۷): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّبْسَطَ لَهُ فِيْ رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِيْ اَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کی روزی کشادہ، اور اس کی عمر لمبی ہو، (یا مرنے کے بعد اس کا نیک نام باقی رہے) اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۷۸): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » رشتہ ناتا توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

مؤمن کے لئے دنیا

حدیث (۷۹): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے «- [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۸۰): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » دنیا میں اس طرح رہو گویا تم مسافر ہو «- [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

((----- اخلاق -----))

بہترین لوگ

حدیث (۸۱): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا «۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » تم میں بہترین وہ شخص ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۸۲): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ «۔ (رَوَاہُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

بغض، حسد، غیبت اور بدگمانی

حدیث (۸۳): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَحَاسَدُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا، وَكُونُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، منہ نہ پھیرو، اللہ کے بندے، بھائی بھائی بن کر رہو «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۸۴): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ «۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » بدگمانی سے بچو، کیوں کہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

صبر

حدیث (٨٥): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- مَا اُعْطِیَ اَحَدٌ عَطَاءً خَیْرًا وَاَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » کسی کو بھی صبر سے بہتر اور کشادہ نعمت نہیں ملی «- [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (٨٦): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَةِ، اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِی یَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » طاقتور وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے بلکہ (اصل) طاقتور وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے «- [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

شرم وحیا

حدیث (۸۷): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَلْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيمَانِ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » ایمان کے ستر سے زیادہ شُعبے ہیں، اور حیاء بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۸۸): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» إِذَا لَمْ تَسْتَحِيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » جب تم شرم وحیا نہ کرو تو جو چاہو کرو «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

سخاوت اور بخل

حدیث (۸۹): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی «- (رَوَاہُ الْبُخَارِی)

[ترجمہ] » اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے «- [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۹۰): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- اِتَّقُوْا الشُّحَّ، فَاِنَّ الشُّحَّ اَھْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ «- (رَوَاہُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » بخل سے بچو، کیوں کہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے «- [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

تواضع اور تکبر

حدیث (۹۱): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- مَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جو شخص اللہ کے لیے تواضع کرتا ہے، اللہ اس کا رتبہ بلند کرتے ہیں «-
[صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۹۲): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ «-
(رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوگا، وہ جنت میں نہیں جائے گا «- [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

سچ اور جھوٹ

حدیث (۹۳): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» إِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » سچ بولنا نیکی ہے، اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

حدیث (۹۴): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» إِنَّ الْكَذِبَ فُجُورٌ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ «- (رَوَاهُ مُسْلِم)

[ترجمہ] » جھوٹ بولنا برائی ہے، اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے «۔ [صحیح مسلم]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

زبان

حدیث (۹۵): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ بھلی بات کہے، ورنہ چپ رہے «- [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۹۶): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » جو شخص اپنے جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور اپنے ٹانگوں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ کی حفاظت) کی مجھے ضمانت دے، میں اس کے لئے جنت کی ضمانت دیتا ہوں «- [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

دل

حدیث (۹۷): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

» أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً: إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » سنو! جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے، جب وہ صحیح رہتا ہے تو تمام جسم صحیح رہتا ہے اور جب وہ خراب ہو جاتا ہے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے، سنو! وہ (گوشت کا ٹکڑا) دل ہے «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۹۸): رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

»لَيْسَ الغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ العَرَضِ، وَلَكِنَّ الغِنٰى غِنَى النَّفْسِ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » ساز وسامان کی کثرت سے مالداری نہیں ہوتی بلکہ اصل مالداری تو دل کی مالداری ہے«. [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

www.besturdubooks.net

اعمال پر مداومت

حدیث (۹۹): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ اعمال وہ ہیں جو ہمیشہ کیے جائیں، اگرچہ کم ہوں «۔ [صحیح بخاری]

☆☆☆☆☆

حدیث (۱۰۰): رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

»- إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا «- (رَوَاهُ الْبُخَارِي)

[ترجمہ] » اعمال کا اعتبار ان کے خاتمہ پر ہے «۔ [صحیح بخاری] (یعنی آخری عمر تک نیک اعمال پر قائم ودائم رہنا چاہیے)

☆☆☆☆☆

وَصَلَّى اللهُ تَعَالَىٰ وَسَلَّمَ عَلَىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَ عَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ، وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

عبد الباسط قاسمی

(انجان شہید، اعظم گڑھ، یوپی (۲۷۶۱۲۵)، انڈیا)

www.besturdubooks.net

تحفۃ الاَمثال

مؤلف

مولانا عبد الباسط قاسمی

☆ صحیح اَحادیث سے ماخوذ ایک سو سے زائد مِثالوں کا بہترین مجموعہ۔

☆ تمام مثالیں صحاح ستہ اور مسند احمد سے ماخوذ اور ان کا مکمل حوالہ۔

☆ صحیحین کے علاوہ احادیث کے متعلق علماءِ محدثین کے اقوال۔

☆ علاماتِ تنصیص «... » کے ذریعہ الفاظِ حدیث کی وضاحت۔

☆ مقصد سمجھنے کے لئے، عنوانات کے تحت مثالوں کی تقسیم۔

☆ ترجمہ سلیس ہونے کے ساتھ ساتھ عام فہم۔

☆ شرح میں حتی الوسع اختصار اور آسان زبان کا استعمال۔

انٹرنیٹ لِنک:

https://besturdubooks.wordpress.com/2016/01/03/tohfa-tul-amsaal/

ناشر: شعبۂ نشر واشاعت، مدرسہ تحفیظ القرآن، سکٹھی، مبارکپور، اعظم گڑھ، یوپی: ۲۷۶۴۰۴، انڈیا۔

www.besturdubooks.net

تحفیظ الاَحادیث

☆ بہت آسانی سے حفظ ہو جانے والی (۱۰۰) جامع احادیث کا انتخاب۔

☆ دین کے پانچ اہم شعبے:
ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرات اور اخلاق کا مجموعہ۔

☆ تمام احادیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے ماخوذ۔

☆ ہر عنوان کے تحت صرف دو حدیث، اس طرح کل پچاس عنوان کا احاطہ۔

☆ عربی متن با اعراب، اردو ترجمہ آسان اور عام فہم۔

Printed by : Qasimi Press, Azh. # 9336518646

www.besturdubooks.net